بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر (۸۳۵) ایل

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم یک شنبہ

جلد ۳۰ | یکم ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | ۱۳ ماہ صفر ۱۳۶۱ ھ | یکم ماہ مارچ ۱۹۴۲ ء | نمبر ۵۰

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ تبلیغ ۱۳۲۱ ہش حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ آج خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا جس میں انبیاء کی جماعتوں کا دوسری جماعتوں سے مقابلہ کرتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ مومنوں کو بڑے بڑے امتحانوں میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اور ان کے ایمان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف رنگ میں آزمائش کی جاتی ہے۔ کامل الایمان لوگ تو ان امتحانوں میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور وہ ہر قسم کی قربانی اور جان نثاری کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ مگر کمزور ایمان والے رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کا ایمان مضبوط ہو۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی عبد الغفور صاحب کو کھاریاں کے جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجا گیا ہے۔

کل نصرت گرلز سکول میں سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا۔ جس میں لڑکیوں کو انعامات دیئے گئے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۳ ماہ صفر ۱۳۶۱ ھ

الم ناک اور پُر عذاب ایامِ بہار

بہار کا موسم خوشی۔ اور مسرت۔ راحت اور تفریح کا موسم سمجھا جاتا ہے۔ اور واقعہ میں خدا تعالیٰ نے تمام موسموں کی نسبت اس میں ایسے زیادہ سامان رکھے ہیں۔ جو انسان کے لئے راحت اور آرام کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن وہ خدا جس نے اس موسم میں اپنے بندوں کے لئے خوشی اور مسرت کے اسباب رکھے ہیں۔ وہ یہ بھی قدرت رکھتا ہے۔ کہ جب انسان اس سے مونہہ موڑ کر کفر و الحاد کی راہ اختیار کر لیں۔ طغیان اور سرکشی میں بڑھتے جائیں۔ اور ظلمت و گمراہی سے نکلنا پسند نہ کریں۔ تو اسی فرحت بخش موسم کو سب ایام سے زیادہ المناک اور روح فرسا بنا دے۔ خوشی اور شادمانی کے ترانوں کو ماتم کے نالوں سے بدل دے۔ مسرت اور امنگ کی بجائے آہ و بکا کا دور دورہ کر دے۔ چنانچہ کئی بار ایسا ہو چکا ہے۔ اور اب تو مسلسل ہو رہا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے مامور اور مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دنیا کو بار بار متوجہ کیا۔ کہ وہ اپنی اصلاح کرے۔ ہر قسم کے بُرے افعال ترک کر کے نیک اعمال بجا لائے۔ نیکی اور تقویٰ کی راہ اختیار کرے۔ ظلم و ستم۔ جبر و تشدد سے باز آئے۔ مگر کوئی اثر نہ ہوا۔ پھر طرح طرح کے عذاب آنے کے متعلق تنبیہ پر تنبیہ کی گئی۔ اور ان عذابوں کی شدت سے ڈرایا گیا۔

مگر پھر بھی کوئی پروا نہ کی گئی۔ آخر وہ عذاب نازل ہونے شروع ہو گئے۔ انہی میں سے ایک بہت بڑے عذاب کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے علم کے ماتحت یہ بھی فرمایا۔ کہ اس کا تعلق ایامِ بہار سے ہو گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

کب یہ ہو گا یہ خدا کو علم ہے پر اس قدر
دی خبر مجھ کو کہ وہ دن ہوں گے ایامِ بہار

اسی سلسلہ میں یہ بھی فرمایا۔ کہ یہ صورت کسی ایک موسم بہار سے ہی تعلق نہیں رکھتی۔ بلکہ متواتر ایسا ہو گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی
یہ خدا کی وحی ہے اب سوچ لو اے ہوشیار

اب ہر وہ شخص جو عقل و سمجھ سے کام لے کر اور خدا کے خوف کو دل میں جگہ دے کر موجودہ جنگ اور ایامِ بہار کے تعلق پر غور کرے۔ اسے تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ فی الواقع یہ وُہی الم ناک عذاب ہے جس کی خبر آج سے کئی سال پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی تھی۔ اور فرمایا تھا کہ بہار کے ایام میں وہ عذاب خاص شدت اور وسعت اختیار کرے گا۔ چنانچہ گزشتہ دو سال میں ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ سردی کے ایام میں جنگ ہر محاذ پر مدھم پڑ جاتی رہی ہے۔ اور پھر ایامِ بہار آتے ہی اس میں غیر معمولی شدت پیدا ہو جاتی رہی ہے۔ اب کے بھی ایسا ہی ہونے والا ہے۔ اور پہلے کی نسبت بہت زیادہ زور کے ساتھ ہونے والا ہے جیسا کہ ایک طرف اتحادی۔ اور دوسری طرف ہٹلر بڑے زور شور سے کہہ رہا ہے:۔

حکومت برطانیہ کے وزیر سامانِ جنگ مسٹر ڈالٹن نے ڈرہم کے ایک مقام شیلڈن میں تقریر کرتے ہوئے حال میں کہا ہے۔ کہ:۔

"جرمن اس وقت باقی سب کام چھوڑ کر سامانِ جنگ کی تیاری میں مصروف ہیں۔ کیونکہ وہ یہ محسوس کرتے ہیں۔ کہ آئندہ موسم بہار اور گرما میں ان کی مہم ان کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔ جرمن لوگوں کو کھلم کھلا بتا دیا گیا ہے۔ کہ انہیں چھ مہینوں میں اپنی توجہ سامانِ جنگ کی تیاری کی طرف مبذول کرنی چاہیئے۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ اگر انہوں نے اس سال جنگ نہ جیتی۔ تو پھر برطانیہ۔ اور امریکہ یورپ کے ساحلوں پر بہت جلد اپنا سایہ ڈال سکیں گے"۔

اس تقریر سے جہاں یہ ظاہر ہے۔ کہ جرمنی گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ زور شور سے آئندہ موسم بہار میں دنیا کو تباہ و برباد کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ وہاں یہ بھی پتہ لگتا ہے۔ کہ برطانیہ کے وزیر سامانِ جنگ نے جرمنی کو ناکام بنانے کے لئے اس سے بھی زیادہ ساز و سامان تیار کرنے کی ضرورت ظاہر کی ہے۔

رُوسی بھی موسم بہار کے خطرناک۔ اور تباہ کن ایام سے ناواقف نہیں۔ چنانچہ رُوسی اخبار "ریڈ سٹار" لکھتا ہے:۔

"جرمنی نے موسم بہار میں زبردست حملہ کرنے کے لئے جو شور مچا رکھا ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے رُوسی فوج نے بھی پوری تیاری کر لی ہے۔ نازیوں کی جنگی مشینری کا پول کھل گیا ہے۔ لیکن ابھی تک وہ پورے طور پر تباہ نہیں ہوئی۔ روس کی حقیقی جنگ ابھی آنے والی ہے۔ ہمارا کام اب یہ ہے۔ کہ ہٹلر کے منصوبوں کو خاک میں ملاتے ہوئے جرمنوں کی پناہ گاہوں میں گھس جائیں۔ اور ان کی بچی کھچی فوج۔ اور تازہ ریزرو فوج کے پرخچے اڑا کر اسے بالکل تباہ کر دیں۔ موسم بہار کے آنے سے پہلے ہم مغرب کی طرف بہت دور تک بڑھ جائیں گے اور موسم بہار کے آتے ہی ہم اپنے حملہ کو زیادہ تیز اور زیادہ وسیع پیمانہ پر شروع کر دیں گے"۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ رُوسی بھی موسم بہار میں اپنی سرگرمیوں کو بہت زیادہ بڑھا دینے کی تیاریاں وسیع پیمانہ پر کر رہے ہیں۔ اس کا لازمی طور پر نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ دُنیا کی تباہی و بربادی انتہا کو پہنچ جائے گی۔

اب ذرا موسم بہار سے متعلق ہٹلر کے ارادوں کے بارے میں بھی سُن لیجئے۔ نازی پارٹی کی اکیسویں سالگرہ کے موقعہ پر میونخ کے ہوسٹل میں نازی لیڈروں کی میٹنگ کے نام ہٹلر نے جو پیغام بھیجا۔ اس میں کہا ہے:۔

"چونکہ موسم سرما جس پر ہمارے مخالف اپنی تمام امیدیں لگائے بیٹھے ہیں قریب الاختتام ہے۔ اور بہار کا موسم شروع ہونے والا ہے۔ اس لئے ایسے موقعہ پر میں اپنے ہیڈ کوارٹرز کو نہیں چھوڑ سکتا۔ جیسا کہ ایک سال پہلے ہوا تھا۔ اس کے خلاف اس دفعہ موسم سرما جلدی یعنی نومبر کے آخر میں شروع ہو گیا۔ اور برف باری اور کہر نے جرمن فتوحات کے سلسلہ کو جو تاریخ میں بے مثال تھیں عارضی طور پر روک دیا۔ جس پر ہمارے دشمن کو یہ امید ہو گئی۔ کہ وہ جرمن فوج کو بھی اسی طرح لپسپا کر دے گا۔ جس طرح اس نے نپولین کو کیا تھا۔ اس کی یہ کوشش بُری طرح ناکام رہی ہے۔ ہمارے آدمیوں کی قربانی اور بہادری کے سامنے اس کی یہ کوشش ناکام ہو گئی ہے۔ ہمارے ان آدمیوں نے اپنے اتحادیوں کے شانہ بشانہ دسمبر۔ جنوری۔ اور فروری کے برفانی طوفانوں کا ایسا ہی سامنا کیا۔ جیسے انہوں نے جون جولائی اگست اور ستمبر کی شدت کی گرمی میں ناقابل فراموش فتح حاصل کی تھی۔ اب جبکہ جاڑا ختم ہو رہا ہے۔ جنوبی روس اور کریمیا میں برف پگھلنی شروع ہو گئی ہے۔ اور موسم بہار آ رہا ہے۔ میرے سے اپنی جگہ کو چھوڑنا آخری جدوجہد کی تیاریاں کی جا رہی ہیں چھوڑنا ممکن نہیں۔"

اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ موسم بہار میں جرمنی اپنی ساری طاقت اور قوت مزید تباہی و بربادی کے لئے صرف کرنے والا ہے غرض جس طرح گزشتہ سالوں میں موسم بہار دنیا کے لئے ہلاکت کا پیغام لے کر آتا رہا ہے۔ اسی طرح نہیں بلکہ اس سے بہت بڑھ کر آنے والا موسم بہار ثابت ہونے والا ہے۔ ایام بہار میں پے در پے زیادہ سے زیادہ شدت کے ساتھ دنیا میں تباہی کا آغاز اس بات کا بہت بڑا ثبوت ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کا غضب بڑی شدت سے بھڑک رہا ہے۔ اور یہ وہی غضب ہے جس کی خبر اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دی تھی۔ کاش دنیا اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہے اور اپنے خالق و مالک کی رضا حاصل کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عیسائیت کے فتنہ کا قرآن کریم میں ذکر

"قرآن شریف نے عیسائیت کی ضلالت کو دنیا کی سب ضلالتوں سے اول درجہ پر شمار کیا ہے۔ اور فرمایا کہ قریب ہے کہ آسمان و زمین پھٹ جائیں۔ اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ کہ زمین پر یہ ایک بڑا گناہ کیا گیا۔ کہ انسان کو خدا اور خدا کا بیٹا بنایا۔ اور قرآن کے اول میں بھی عیسائیوں کا رد اور ان کا ذکر ہے۔ جیسا کہ آیت ایاک نعبد اور ولا الضالین سے سمجھا جاتا ہے۔ اور قرآن کے آخر میں بھی عیسائیوں کا رد ہے۔ جیسا کہ سورہ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد سے سمجھا جاتا ہے۔ اور قرآن کے درمیان بھی عیسائی مذہب کے فتنہ کا ذکر ہے۔ جیسا کہ آیت تکاد السموات یتفطرن منہ سے سمجھا جاتا ہے۔ اور قرآن سے ظاہر ہے۔ کہ جب سے کہ دنیا ہوئی مخلوق پرستی اور دجل کے طریقوں پر ایسا زور کبھی نہیں دیا گیا۔ اسی وجہ سے مباہلہ کے لئے بھی عیسائی ہی بلائے گئے تھے۔ نہ کوئی اور مشرک۔ اور یہ جو روح القدس پہلے اس سے پرندوں یا حیوانوں کی شکل پر ظاہر ہوتا رہا۔ اس میں کیا نکتہ تھا۔ سمجھنے والا خود سمجھ لے۔ اور اس قدر ہم کہہ دیتے ہیں۔ کہ اس بات کی طرف اشارہ تھا۔ کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انسانیت اس قدر زبردست ہے۔ کہ روح القدس کو بھی انسانیت کیطرف کھینچ لائی۔ پس تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابعدار ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ۔ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں۔ اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو۔ تا تمہیں زندگی ملے۔ اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو۔ تا خدا اس میں اترے۔ ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو۔ اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ تا خدا تمہاری مدد کرے۔" (کشتی نوح)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع

نامر آباد ۲۴ر فروری۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب لکھتے ہیں:۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ نقرس کے درد میں کمی ہے۔ لیکن چلنے میں اور پاؤں کی خاص حالت میں جیسے نماز کے وقت رکھتے ہیں درد ہوتا ہے۔ حضور کے اہلبیت خیریت سے ہیں۔ حضور کے خدام بھی خیریت سے ہیں ملک عمر علی صاحب بھی جو حضور کے ہمراہ تشریف لائے ہوئے ہیں خیریت سے ہیں۔

شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ افریقہ کی درخواست دعا

ٹبورا (افریقہ) ۲۳ر فروری۔ شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ میں تیرہ روز سے اور میری اہلیہ تین روز سے سخت بیمار ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

میری بندہ کی اہلیہ صاحبہ ۲۹ جنوری کی درمیانی رات حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث فوت ہو گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار فضل الٰہی ہیڈ کانسٹیبل تھانہ چوکمہ ریاست جموں

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) ملک نصر اللہ خان صاحب کی اہلیہ سخت بیمار اور امرتسر ہسپتال میں زیر علاج ہیں (۲) حاجی اللہ بخش صاحب فیروزپور ایک عرصہ سے بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہیں (۳) امۃ المجید بیگم صاحبہ قادیان کے والد ایک حکمانہ امتحان دینے والے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں:

اعلان نکاح ۱۵ فروری بابو نعیم اللہ صاحب کا نکاح محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عبدالحمید صاحب شملوی سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر (علاوہ ایک ہزار روپیہ کے زیور کے) جناب حافظ عبدالسلام صاحب امیر جماعت احمدیہ شملہ نے پڑھا احباب سے التجا ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شیخ غلام حسنین از نئی دہلی

ولادت اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ۲۱ ماہ حال کو خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا جس کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مبشر احمد رکھا ہے احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے خادم دین بنائے۔ اور عمر دراز عطا کرے۔ خاکسار تاج الدین لائل پوری قادیان

دعائے مغفرت (۱) فرزند علی صاحب کارکن دفتر جائداد کی اہلیہ صاحبہ جو بہت مخلص احمدی تھیں چند روز بیمار رہ کر اپنے وطن بلانی ضلع گجرات میں فوت ہو گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ (۲) عبدالمجید صاحب ولد .... کاندار قادیان جو محکمہ سپلائی میں بھرتی ہو کر فیروزپور آئے ہوئے تھے ۲۳ فروری کو اچانک بیمار ہو کر اسی رات ہسپتال میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون جماعت کے دوست اطلاع پا کر اس وقت پہونچے جبکہ میت لحد میں رکھی جا چکی تھی۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور پسماندگان کے صبر کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رشید احمد کلرک از فیروزپور چھاؤنی

ہستی باری تعالیٰ اور اُس کا تقرب

جب لوگ اپنی غلطیوں کی وجہ سے اپنے اوپر تمام روحانی فیوض کے دروازے بند کر لیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے وجود کو ظاہر کرنے کے لئے رسالت اور نبوت کو قائم کرتا۔ اور الہام کی بارش برساتا ہے تاکہ اُس کی ربوبیت۔ مالکیت۔ قیومیت۔ خالقیت سب صفات جسم و روح دونوں کے لئے یکساں ثابت ہوں۔ اور تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وُہ اپنے تمام کاموں میں عزیز و حکیم ہے اور وُہ تمام ضروریات جسم و رُوح کو پُورا کرنے والا ہے۔ اور اس کی کوئی صفت ناقص نہیں۔ اور بھولے بھٹکے بندوں کو صحیح علم عطا فرمانا۔ اور سیدھے راستوں کی ہدایت کر کے جلدی جلدی ترقی دینا۔ اور منزلِ مقصود تک پہونچاتا ہے۔

دَورِ جہالت میں بنی نوع انسان کے دونوں گروہ سیدھے راستہ سے بھٹک جاتے ہیں۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے بھی ذلیل خواہشات کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے عرفان سے خالی ہو جانے کی وجہ سے احکام شریعت سے مُونہہ موڑ لیتے۔ بلکہ سرکشی سے اس میں تغیر و تبدل اور تحریف کر دیتے ہیں۔ دوسرا گروہ جو صرف انفعالی طبیعت رکھتا ہے اور پہلے گروہ کی طرف کان لگائے رہتا ہے اس کی بد تاثیرات سے غلط اثرات قبول کر لیتا ہے۔ اس طرح سرغنوں کی خرابی اور متبعین کی اندھی تقلید ایک طوفانِ بدتمیزی برپا کر دیتی ہے۔

ایسی گھٹا ٹوپ تاریکی میں اگر کوئی عقلِ سلیم اپنے خالق و مالک کی طرف توجہ بھی کرتا ہے۔ تو چونکہ الٰہیات میں بغیر الہام کی روشنی کے قدم زنی نہیں کی جا سکتی۔ جس طرح بصارت بغیر ظاہری سُورج کے کام نہیں دے سکتی۔ اس لئے عقل اکیلی خدا تعالیٰ کے متعلق یقینی پتہ نہیں لگا سکتی بے شک ایسے لوگ اُس تڑپ کی وجہ سے جو فطرت میں اپنے خالق و مالک کی جستجو کے لئے رکھ دی گئی ہے۔ بہت ہاتھ پاؤں مارتے ہیں۔ لیکن عین الیقین کا درجہ حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ وُہ الہام کی بصارت سے محروم ہوتے ہیں۔ الہام الٰہی جو خدا تعالیٰ کے امر سے انسانوں کے لئے اس کا فضل بن کر نازل ہوتا ہے مشعلِ ہدایت اور رُوحانی سُورج کا حکم رکھتا ہے۔ جن لوگوں کو یہ نورِ یقین حاصل نہیں ہوتا۔ اور وُہ اپنی عقل پر ہی مدار رکھتے ہیں۔ اس لئے وُہ نہ خود پُورے یقین پر ہوتے ہیں اور نہ کسی دُوسرے کو یقین دے سکتے ہیں

وُہ لوگ جو یہ کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ایک وقت الہام کی بارش نازل کر دی اور اس کے بعد خاموش ہو گیا۔ وُہ سخت غلطی میں مبتلا ہیں۔ خدا تعالیٰ کی رُوحانی اور جسمانی ربوبیت ہمیشہ کے لئے جاری ہے۔

وُہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

پھر ایسے انسان کا دامن پکڑ کر۔ اور اس کے حلقۂ اطاعت میں داخل ہو کر ہر انسان خدا کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ پس منعم علیہ گروہ میں داخل ہونے کے لئے امام الزمان کو ماننا ضروری ہے۔

موجُودہ زمانہ میں جو تاریکی۔ ظُلمت اور گمراہی کے لحاظ سے پہلے زمانوں سے بہت بڑھا ہُوا ہے۔ اور جبکہ اول تو عام لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے قائل ہی نہیں۔ اور جو قائل ہونے کے مدعی ہیں ان کا دعویٰ محض رسمی ہے۔ ضروری تھا کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر حقیقی ایمان پیدا کرنے۔ اور لوگوں کو اپنے محبُوب ازلی کا پتہ بتانے کے لئے خدا تعالیٰ اپنے کسی محبُوب بندہ کو منتخب فرماتا اور اس پر اپنا کلام نازل کر کے اپنی ہستی کا ثبوت دیتا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منتخب کیا۔ آپ نے مبعُوث ہو کر ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے اس کلام سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبُوت پیش فرمایا۔ جو رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن مجید کے رنگ میں نازل ہُوا۔ اور دُوسری طرف اس تازہ کلام سے جو آپ پر خدا تعالیٰ نے نازل کیا۔

چونکہ یہ ممکن نہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے کلام سے اس کی ہستی کے جو ثبوت پیش کئے۔ جن کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی۔ اور اس کی بے مثال صفات اور لاثانی قدرتوں پر اتنا پختہ یقین حاصل ہے۔ جتنا اور کسی بھی امر کے متعلق حاصل نہیں۔ ان کا ذکر کسی ایک مضمون میں کیا جا سکے۔ اس کے لئے ہر متلاشئ حق۔ اور خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین حاصل کرنے کے خواہش مند کو چاہیئے۔ کہ آپ کی تصانیف کا مطالعہ کرے۔ اور وہ نشانات جو آپ نے خدا تعالیٰ کے کلام کے ذریعہ دُنیا میں پیش کئے۔ اور جو اپنے وقت پر پُورے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ان پر غور کرے۔ تا اسے خدا تعالیٰ کو پانے اور اس کا مقرب بننے کا سیدھا راستہ نظر آجائے۔

خاکسار:۔ عبد الواحد واقف زندگی

کنبھ کے میلہ پر احمدی مبلغین کی تبلیغی سرگرمیاں

(۲)

مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب مبلغین کو نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے کنبھ کے میلہ پر تبلیغ کے لئے بھیجا گیا تھا۔ ان کی سرگرمیوں کی ایک قسط پہلے شائع کی جا چکی ہے۔ مزید حالات اب پیش کئے جاتے ہیں (ایڈیٹر)

مدعیان کرشن اوتار سے ملاقاتیں

کنبھ کے میلہ پر بعض وہ لوگ بھی آئے ہوئے تھے۔ جنہوں نے کرشن اوتار ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ یہ لوگ بڑی شان و شوکت سے ٹھہرے ہوئے تھے۔ جن مدعیان سے ہم ملے۔ ان ملاقاتوں کا حال مختصراً درج ذیل ہے۔

(۱) سچا بابا۔ یہ صاحب دھولپور کے رہنے والے ہیں۔ جب ان سے ملے۔ اور پوچھا کہ کیا آپ نے کرشن اوتار ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ تو انہوں نے جواب نفی میں دیا۔ ہم نے پوچھا۔ کہ موجودہ زمانہ میں جو عذاب دنیا پر آرہے ہیں۔ ایشور نے ان کا کیا علاج بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایشور انتظام کر رہا ہے ہم نے کہا وہ کیا انتظام ہے۔ کہنے لگے ابھی اس کے بتانے کی اجازت نہیں۔ ہم نے کہا اگر وہ دنیا کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ تو اس حکم کی ابھی ضرورت ہے۔ لیکن اگر وہ دنیا کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ تو پھر اس حکم کا فائدہ کوئی نہیں۔ پھر ہم نے پوچھا کہ کیا آپ کو پرماتما کا الہام شبدوں میں ہوتا ہے انہوں نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا۔ کیوں یہ دعوےٰ آپ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تو انہوں نے کہا جو کہتے ہیں ان سے پوچھیں آخر ان کو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ کرشن بتایا۔ اور دلائل سے ثابت کیا۔ کہ وہی بھگوان کے اوتار ہیں۔ اس پر وہ خاموش ہو گئے۔ ان سے گفتگو قریباً ۱½ گھنٹہ تک جاری رہی۔

(۲) اس کے بعد ہم کرشنانند صاحب سے ملے۔ انہوں نے بھی اوتار ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ یہ بالکل اَن پڑھ اور سنسکرت وغیرہ سے ناواقف ہیں۔

(۳) بدھا وارام۔ یہ صاحب پہلے ریلوے گارڈ تھے۔ نوکری چھوڑ کر اب سادھو بن گئے ہیں۔ اور دعوےٰ کرشن ہونے کا کر رکھا ہے۔ جب ہم نے ان سے یہ سوال کیا کہ آپ کے سچے اوتار ہونے کے کیا نشانات ہیں۔ تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔

(۴) بھگوانداس۔ یہ صاحب پیلی بھیت کے رہنے والے ہیں۔ ان سے ملے تو وہ کہنے لگے کہ مجھے کرشن اوتار نے کہا ہے۔ کہ میں ان کی منادی کروں۔ وہ بھی چند دنوں تک آئیں گے۔ جب ہم نے پوچھا کہ وُہ کہاں ہیں تو کہا کہ ابھی ان کا حکم بتانے کا نہیں ہم نے کہا پھر ہمیں کیسے معلوم ہو کہنے لگے یہ ضروری نہیں۔ کہ سب دُنیا کو معلوم ہو جائے کہ یہی اوتار ہے۔

(۵) بابا سلطان سنگھ۔ انہوں نے ملنے سے انکار کر دیا۔

(۶) دینا ناتھ (۷) پرنوانند جی (۸) ہیرالال جی۔ (۹) لیکھراج جی (۱۰) ہیر بابا جی (۱۱) بھگوان بابا جی (۱۲) سوامی بھولانند جی

ان سب سے ہم ملے۔ اور ان سے بات چیت کی۔ لیکن سب کے سب لوگوں کی جہالت سے فائدہ اٹھانے والے معلوم ہوئے۔ ان میں ایک مسلمان بھی تھا۔ جس کا نام بابا سائیں جی تھا۔ اس سے جب ہم نے بات چیت کرنی چاہی۔ تو اس نے انکار کر دیا اور کہا قادیانیوں کے ساتھ میں گفتگو نہیں کرتا۔

ان مدعیوں کو ہم علیحدہ علیحدہ ملے۔ اور لٹریچر دیا۔ اور سب کو حضرت کرشن قادیانی کا پیغام دیا۔ اور آپ کا دعوے سنایا۔ ہم بات چیت شروع کرنے سے پہلے یہ پوچھ لیتے تھے کہ جب اوتار آئے گا۔ تو کیا وہ ایک قوم کی طرف ہوگا۔ یا تمام دنیا کی طرف۔ وہ کہتے تمام اقوام کا موعود ہوگا پھر دوسرا سوال یہ ہوتا کہ جو اس کا انکار کرے۔ وہ کیسا ہے۔ سب نے یہی کہا۔ کہ وہ پاپی ہے۔ آخر ہم نے حضرت کرشن قادیانی کا دعوے پیش کیا۔ اور حضور علیہ السلام کے کام اور آپ کا خدا سے تعلق اور موجودہ زمانہ کے متعلق جو آپ کی پیشگوئیاں ہیں وہ بیان کیں۔ اور دریافت کیا۔ کہ اگر آپ کا بھی خدا کے ساتھ تعلق ہے۔ تو کوئی ایک پیشگوئی آپ اپنی بیان کریں۔ جو کہ آپ نے آج سے قریباً دس سال پہلے بیان کی ہو۔ لیکن کسی نے بھی کوئی ایسی پیشگوئی پیش نہ کی۔ ان سے گفتگو کے دوران میں کافی ہندو جمع ہو جاتے تھے۔ اور کئی آدمیوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات اور دعوے کو محبت سے سنا۔

ہندوؤں میں حضرت کرشن کا شدید انتظار

میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں۔ کہ اس وقت ہندوؤں میں خاص طور پر یہ چرچا ہو رہا ہے کہ کرشن کے اوتار کا یہی وقت ہے۔ اور اس کے لئے وہ بے تاب ہیں۔ اخباروں میں مضامین لکھتے رہے ہیں۔ کہ اوتار ضرور ۱۹۴۳ء کو ظاہر ہو جائے گا۔ بعض مصنفوں نے تو یہاں تک لکھا ہے۔ کہ ہوسکتا ہے اس کا اوتار پیدا ہو چکا ہو۔ اور ہمیں معلوم نہ ہو۔ بعض نے لکھا ہے کہ ہوسکتا ہے۔ وہ ہندوؤں کے علاوہ کسی اور قوم سے ہو۔ وہ دعوے کرے۔ اور اپنا کام کر کے چلا جائے تب ہمیں معلوم ہو کہ آپ کا اوتار ہو چکا ہے اس لئے ہندوؤں کے بعض لیڈروں نے لکھا ہے۔ کہ جب آپ لوگ کسی کا دعوے کرشن ہونے کے متعلق سنیں تو فوراً انکار نہ کر دیں۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ سچا ہو اور ہم اس کو پہچان سکیں۔

ہندوؤں میں تبلیغ کی شدید ضرورت

ان حالات میں اس امر کی ضرورت ہے کہ ہندوؤں میں کثرت سے لٹریچر تقسیم کیا جائے اگر اس وقت ایک رسالہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوے اور پیشگوئیاں درج ہوں ہندی میں چھپوا کر تقسیم کیا جائے تو انشاء اللہ تعالےٰ اچھا اثر پیدا کرے گا لیکن اس کے ساتھ ضروری ہے کہ حضور کی کتب پیغام صلح اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا فوراً ہندی ترجمہ چھپوایا جائے۔ کیونکہ ہندوؤں میں اس وقت کافی بے داری کرشن اوتار کے متعلق ہے۔ اور اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مجھے ایک نظارہ نہیں بھولتا۔ اور وہ یہ کہ میں نے ایک ٹریکٹ ایک عورت کو جو کہ بریلی کی رہنے والی تھی دیا۔ اس نے جب سارا پڑھ لیا۔ تو وہ پھر میرے پاس آئی۔ اور آکر بڑی حسرت سے کہا کہ کیا آپ نے بھگوان کلگی کے درشن کئے ہیں۔ میں نے جب ہاں میں جواب دیا۔ تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور کہنے لگی اچھا اگر "بھگوان کی اچھا ہوئی تو ہمیں بھی درشن ہو جائیں گے۔ اس کے بعد اس نے کتابوں کے متعلق پوچھا۔ کہ میں بھگوان کی اور کتابیں دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں نے اس کو جواب دیا۔ کہ اردو کی بہت سی کتابیں ہیں۔ لیکن ہندی کی ابھی تک چھپ نہیں سکیں۔

اس پر وہ کہنے لگی کہ اچھا بھگوان کی پستک جب چھپے تو مجھے ضرور بھیج دیں اس قسم کے اور بھی بہت سے واقعات ہیں۔

گونڈہ میں تبلیغ

گونڈہ میں ہمارا تین چار روز قیام رہا بعض مقامی حالات کی وجہ سے یہاں پر پبلک لیکچر نہیں ہوسکا۔ البتہ بابو عبدالرزاق صاحب کے مکان پر ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مولوی عبدالمالک صاحب نے صداقت احمدیت پر مفصل اور مؤثر تقریر کی۔ بعد ازاں گیانی عباداللہ صاحب نے فضیلت اسلام پر دلچسپ اور مؤثر تقریر کی۔ پھر خاکسار نے بھی ایک تقریر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کی۔ ان تقاریر کا اثر لوگوں پر اچھا رہا۔ لیکچروں میں غیر احمدی مرد اور عورتیں دونوں شامل تھے۔

گونڈہ میں انفرادی تبلیغ خوب کی گئی شہر میں ہماری آمد کا خاص چرچا تھا۔ ہم نے بعض معززین سے ملاقات کی۔ اور ان کو دوستانہ طور پر احمدیت کے متعلق گفتگو کرنے کی دعوت دی۔ لیکن افسوس کوئی تیار نہ ہوا۔

اس کے بعد ہم بابو عبدالرزاق صاحب کو ساتھ لے کر معززین سے تبلیغی گفتگو کرنے کے لئے نکلے۔ بعض ہندو معززین سے بھی بات چیت ہوئی۔ اور مسلم وکلاء کو بھی تبلیغ کی گئی۔ ایک مشہور وکیل کے ساتھ سلسلہ کے متعلق قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کی۔ جس کا اثر ان پر اچھا ہوا۔ دوران گفتگو میں معلوم ہوا۔ کہ پیغامی ان کے پاس اپنا لٹریچر بھیجتے رہتے ہیں۔ اور وہ ان کے لٹریچر سے متاثر معلوم ہوتے تھے۔ ہم نے ان کو "حقیقۃ النبوۃ" اور "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کے پڑھنے کا مشورہ دیا جس کو انہوں نے منظور کر لیا۔ گفتگو کا اثر اچھا رہا۔ ایک غیر احمدی معزز دوست نے جو سلسلہ سے بڑے مانوس ہیں۔ قادیان میں آنے کا وعدہ کیا۔

کانگرسی دوستوں نے ہمارے لیکچروں کا انتظام کرنا چاہا لیکن شیعہ سنی کے جھگڑے کی وجہ سے وہ کامیاب نہ ہوسکے۔ یہاں شیعہ سنی جھگڑا زوروں پر ہے۔ اور نقص امن کا بھی خطرہ ہے

بلرام پور میں تبلیغ

بلرام پور میں لیکچر کا کوئی انتظام نہ ہوسکا۔ اس لئے انفرادی تبلیغ کی گئی۔ ایک نوجوان حکیم عراقی صاحب بڑے تپاک سے ملے اور سلسلہ کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ دوران گفتگو میں چالیس کے قریب آدمی جمع ہو گئے تھے۔ گفتگو کا اثر اچھا رہا اس کے بعد ہم وہاں کے پنڈتوں سے ملے اور کرشن قادیانی کا پیغام پہونچایا۔ اور ان میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔ خاکسار مہاشہ محمد عمر۔

امتحان کی فیس میں کمی

جیسا کہ احباب کو لوکل تبلیغ کے اخبار الفضل سے معلوم ہو گیا ہوگا۔ فیس امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں کمی کر دی گئی ہے پیشتر ازیں ۱؎ فیس مقرر تھی۔ اور اس خرچ کے پیش نظر جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اس امتحان کے لئے برداشت کرنا پڑتا ہے زیادہ نہ تھی۔ مگر امیدواران کی آسانی اور زیادہ سے زیادہ تعداد کو ان امتحانات میں شریک کرنے کے لئے مجلس مرکزیہ نے اس بار کی جو اس پر پڑتا ہے۔ پرواہ نہ کرتے ہوئے یہ کمی کر دی ہے۔ آئندہ امتحان بموجب ۶ ماہ شہادت (اپریل) بروز اتوار منعقد ہوگا جس کے لئے "تجلیات الٰہیہ" اور "برکات الدعا" ایک سو صفحات کا نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ احباب اس فیس میں رعایت سے پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان میں شریک ہونگے۔ قائدین و زعماء کرام براہ نوازش امیدواران کی فہرستیں مع فیس جلد بھجوا دیں۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

احمدی دوستوں کے آگے دردمندانہ اپیل

عرض ہے کہ اس خاکسار کو عرصہ دس سال سے مرض سنگرہنی کی شکائت ہے۔ اس عرصہ میں تین دفعہ دورہ ہو چکا ہے۔ اور اس قدر شدید کہ بظاہر کوئی امید بچنے کی نہ رہتی تھی۔ یونانی علاج سے تو کچھ فائدہ ہی نہ ہوتا تھا۔ ڈاکٹری علاج سے اتنا ہوتا رہا ہے۔ کہ دورہ رک گیا۔ لیکن کلی طور پر استیصال مرض نہیں ہوتا۔ اور پھر دورہ ہو جاتا ہے۔

اگر کسی دوست کو اس مرض کا یونانی، ویدک۔ ہومیوپیتھی یا ڈاکٹری کوئی ایسا مجرب نسخہ معلوم ہو۔ کہ جس کے استعمال سے یہ مرض دوبارہ نہ ہو۔ تو برائے کرم اس خاکسار کو بتلا کر مشکور و ممنون فرمائیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

خاکسار۔ مفتی محمد منظور معرفت مفتی محمد صادق صاحب قادیان

خطبہ نمبر کے خریداران جن کی خدمت میں وی۔پی ہوں گے

ذیل میں "الفضل" کے خطبہ نمبر کے ان خریداران کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں جن کا چندہ ۳۱ مارچ ۴۲ء سے قبل کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان تمام احباب کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنا اپنا چندہ جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ جن احباب کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں مارچ کے پہلے ہفتہ میں شائع ہونے والا خطبہ نمبر وی پی ارسال ہوگا۔ بہتر یہی ہے کہ رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائی جائے تا وی۔پی کا زائد خرچ نہ پڑے۔

امید ہے احباب اپنا نام دیکھتے ہی سال کا چندہ مبلغ اڑھائی روپیہ ارسال کر دیں گے۔ خاکسار مینیجر

- ۱۰۷ - محمد حسین صاحب -
- ۶۳۷ - عبد المجید صاحب -
- ۶۶۷ - محمد ابراہیم صاحب -
- ۶۸۰ - مولوی محمد حسین صاحب -
- ۸۲۰ - خواجہ ظہور الدین صاحب -
- ۹۰۴ - محمد شفیع صاحب -
- ۹۱۰ - چودھری عدالت خانصاحب
- ۹۱۱ - ایس قمر علی صاحب
- ۱۰۳۰ - ستار بخش صاحب -
- ۱۰۷۹ - ماسٹر محمد عبداللہ خانصاحب
- ۱۰۸۰ - محمد کریم صاحب -
- ۱۰۸۲ - احمد علی صاحب
- ۱۰۸۴ - میاں مبارک دین صاحب -
- ۱۰۸۵ - چودھری محمد شریف صاحب -
- ۱۰۸۶ - اے۔ کے محی الدین صاحب
- ۱۱۵۶ - رحمت اللہ صاحب
- ۱۱۶۴ - عبد الرحیم خانصاحب -
- ۱۱۶۶ - سید رضا علی صاحب -
- ۱۱۹۴ - عبد العزیز صاحب -
- ۱۱۹۸ - بیگم چودھری محمد نذیر خانصاحب
- ۱۲۰۲ - شاہ نواز صاحب -
- ۱۲۱۲ - عباد اللہ خانصاحب -
- ۱۲۱۵ - عائشہ بیگم صاحب -
- ۱۲۲۱ - چودھری عبد الباری خانصاحب

سرمہ ہو تو ایسا!

صرف کارخانہ ہی یہ نہیں کہتا کہ یہ سرمہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شبکوری (رتوندا) ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ بلکہ وہ ہستیاں جو اپنی رائے کا اظہار پورے اطمینان اور غور و خوض کے بعد کرتی ہیں۔ وہ بھی اس سرمہ کی غیر معمولی مداح ہیں۔ سچ ہے "مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی تصدیق

جناب سید بنیاد حسین صاحب آئی۔سی۔ایس ڈپٹی کمشنر بہادر مظفر گڑھ (پنجاب) تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کا موتی سرمہ میں نے استعمال کیا۔ میری آنکھوں سے پانی جاتا تھا۔ اور خارش تھی۔ ان عوارض کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہؤا۔ لہٰذا براہ کرم دو تولہ سرمہ اور بذریعہ وی۔پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔"

جناب انسپکٹر جنرل صاحب بہادر پولیس کی رائے

جناب جی۔ایل رائے صاحب بہادر انسپکٹر جنرل پولیس ریاست بیکانیر تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میں آپ کا موتی سرمہ دو سال سے استعمال کر رہا ہوں درحقیقت یہ امراض چشم کیلئے بہت ہی مفید چیز ہے۔ جب بھی اسکا استعمال کیا۔ نمایاں فائدہ محسوس ہؤا۔ مقوی بصر ہونیکے علاوہ دیگر جملہ امراض چشم مثلاً جلن۔ خارش چشم۔ ککرے۔ جالا۔ پانی بہنا۔ پھولا۔ سرخی۔ دھند۔ پڑبال وغیرہ کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ درحقیقت آپ نے اس ایجاد سے خلق خدا پر بڑا احسان کیا ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ جو شخص بھی اس سرمہ کا استعمال کریگا۔ وہ اسکی خوبیوں کا معترف ہوئے بغیر نہیں رہیگا براہ کرم بدیں خط ہذا دو شیشی اور بذریعہ وی۔پی بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔"

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

پتہ ملنے کا: مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

وی براۓ وکٹری (فتح)

اگر عوام غیر ضروری سفر کو جاری رکھیں تو پنجاب کی گندم اس کی منڈیوں میں آنے سے رک جائیگی

آپ سفر نہایت اشد ضرورت کے ماتحت کریں

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں۔ تو آپ کو انگریزی لکھنا۔ بولنا اور اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت کرتی ہو۔ تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ قیمت رعایتی صرف ۱۵/ علاوہ محصول ڈاک۔

مینیجر رسالہ موج بہار ریلوے روڈ لاہور

از طرف جناب چوہدری عبداللہ خانصاحب برادر خورد جناب چوہدری سر محمد ظفراللہ خانصاحب۔ امیر جماعت احمدیہ جمشید پور ٹاٹا نگر تحریر فرماتے ہیں۔ "میں نے طبیہ عجائب گھر دیکھا واقعی عجائب گھر ہے۔ حکیم عبدالعزیز خانصاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے ہر قسم کی عجیب اشیاء کو جمع کیا ہے۔ ان کی تیار کردہ ادویات بھی میں نے استعمال کی ہیں اور انہیں مفید پایا۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو لمبی عمر صحت کے ساتھ عطا فرمائے۔ اور ان کے مقصد میں ان کو کامیابی عطا فرمائے۔ آمین حکیم صاحب نے زعفرانی چائے سے ہماری مہمان نوازی فرمائی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء والسلام"

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

اٹھرا اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اسکے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

گوہر امید!

(۱) لاکھوں میں سے ایک لاجواب اور مجرب تحفہ جس کی نظیر طبی دنیا میں مشکل ہی ملیگی۔ کون ہے جسے نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہوگی۔ اس دوائی کے چند روز استعمال سے بفضل تعالیٰ خوبصورت اور ہونہار لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر یہ دوا یکصد روپیہ میں بھی ملے تو سستی ہے۔ بصورت عدم فائدہ دام واپس۔ ہدیہ چار روپے چھ آنے۔

(۲) ملتان پلز:۔ جادو اثر۔ تریاق کامل۔ ہر قسم کے درد ریحی۔ وجع المفاصل۔ عرق النساء اور گنٹھیا کے لئے اکسیر صفت۔ بہترین طبی عجائبات۔ تین ہفتہ کی خوراک قیمت دو روپے ۸ آنے۔

(۳) طلا مقوی:۔ نہایت مفید۔ تمام نقائص دور کرتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی شیشی

نوٹ:۔ وی۔پی کیلئے کچھ رقم پیشگی بھیجیں

شیخ محمد حسین قادر بخش پروپرائٹرز ملتان احمدیہ فارمیسی لوہار بیدرہ ملتان شہر

I FEEL SO HOLLOW AND EMPTY, STANDING STATIONARY ON THESE RAILS...........

FILL YOURSELF TO CAPACITY AND THEN YOU'LL CEASE YOUR WAILS

N.W.R

N.W.R

Load wagons to capacity

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

دواخانہ خدمتِ خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ ہیں۔ بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں۔ دواخانہ خدمتِ خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں۔ جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں مل سکتیں بلکہ بعض ادویہ دہلی تک سے نہیں مل سکتیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں۔

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے۔ طبیعت گھٹ جاتی تھی ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی جگر اور معدہ کے لئے مفید ہے قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے کھانسی نزلہ دردِ سر پیٹ درد ہیضہ بچھو اور سانپ کاٹے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خریدا گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲؍ درمیانی شیشی ۶؍ چھوٹی ۸؍

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ کسقدر پرانا نزلہ ہو جڑھ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے اور اسکا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کر کے دیکھیں کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑے گا۔ قیمت فی شیشی ۶؍

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری شروع ہو جاتی ہے۔ اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آجاتا ہے۔ ان کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی تفصیلات میں جانا مشکل ہے جنکی عمر بڑی ہو ان کو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

حبوب جوانی

جسطرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادۂ حیوانیہ کے کم ہو جانیکا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونوں قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے قیمت پچاس گولیاں تین روپے (۳؍)

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی۔ خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ ہر قسم کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولے ایک روپیہ۔

زد جام عشق

مشہور نسخہ ہے اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اول ساٹھ گولیاں چھ روپے درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے

حبِ مروارید عنبری

دل و دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف رہے ہیں۔ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کا معمول تھا۔ قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے۔

حبِ جند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے اعصابی کمزوریوں مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ آزمودہ ہے۔ دُور دُور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو۔ جن کے بچے گر جاتے ہوں۔ یا مر جاتے ہوں۔ اسکا استعمال دردبھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کے لئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر تبھی اچھا ہوتا ہے کہ ساتھ اس کا استعمال کروایا جاوے۔ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کرواتے تھے قیمت فی تولہ چار روپے۔

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں۔ اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ ۶؍

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کیلئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۶؍

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ

حبِ لسماک

غضب کی مفید دوا ہے خشک کھانسی کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے۔ جن لوگوں کو دمہ نما کھانسی ہو ان کو اسکا استعمال بہت مفید پڑیگا۔ قیمت سو گولیاں ۱۲؍

حبِ کپساب

کپساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ کم ہو جانیکی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں۔ ان کیلئے بے نظیر دوا ہے قیمت یکصد گولیاں ۱۲؍

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ یہ سرمہ ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں اور جو ایک دفعہ منگوالیں پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری۔ پانی آنے ککروں اور پڑبال وغیرہ سب کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ۲؍ چھ ماشے ۱؍ تین ماشے ۱۰؍

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں ان کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸؍

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کیلئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے اس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲؍

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لاہور۔ ۲۶ فروری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس حکم کے خلاف کہ لاہور کے اخبار ہڑتال سے متعلقہ خبریں سنسر کرا کر شائع کریں۔ ہائیکورٹ میں جو اپیل کی گئی تھی وہ منظور ہوگئی۔ مگر گورنر صاحب پنجاب نے ڈیفنس آف انڈیا رولز کی دفعہ ۴۱ کے ماتحت پھر یہ پابندی عائد کر دی۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جو دھمکی دی تھی۔ کہ جو بیوپاری دوکانیں نہ کھولینگے ان کے تالے توڑ دئے جائیں گے۔ اس کے متعلق ہائی کورٹ نے قرار دیا۔ کہ کاروبار کو بند کرنا کوئی جرم نہیں۔ اور انتظامی افسروں کو تالے توڑنے کا اختیار حاصل نہیں۔ البتہ گورنمنٹ مفاد عامہ کی خاطر جن چیزوں کو ضروری سمجھے انہیں حاصل کر سکتی ہے۔ ایڈوکیٹ جنرل کی پوزیشن یہ تھی۔ کہ تالے توڑنے کے متعلق کوئی باضابطہ حکم جاری نہیں کیا گیا۔ صرف اعلان کیا گیا تھا۔

لاہور۔ ۲۷ فروری۔ پنجاب بیوپار منڈل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ صوبہ کی موجودہ صورت حالات کے پیش نظر ہڑتال کھول دی جائے۔ اور ستیہ آگرہ بند کر دیا جائے۔ ورکنگ کمیٹی نے بکری ٹیکس کے خلاف ایجی ٹیشن جاری رکھنے کے حق کو محفوظ رکھا ہے۔ نیز پریس اور پبلک کی ہمدردی کا شکریہ ادا کیا ہے۔

دہلی۔ ۲۶ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ برما کو رجسٹری شدہ خطوط۔ بیمے۔ منی آرڈر اور پارسل پوسٹ کی ترسیل کا سلسلہ عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ البتہ ہوائی ڈاک اور تار کے ذریعہ منی آرڈر جا سکینگے۔ پہلے سے وصول شدہ بیمے۔ منی آرڈر اور پارسل واپس کر دئیے جائیں گے۔

رنگون۔ ۲۷ فروری۔ ان جاپانی فوجوں کو جو دریائے ستیانگ کے مورچوں پر ہیں۔ مزید کمک پہنچ گئی ہے۔ اور وہ دریا کو پار کرنے کی زبردست تیاریاں کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی لمحہ چینی فوجوں سے ان کا تصادم ہو جائے کل جاپانی ہوائی جہازوں کے ایک بڑے قافلہ نے رنگون پر حملہ کیا۔ امریکن ہوائی جہازوں سے چار میل کی بلندی پر ان کی لڑائی ہوئی۔ اور دشمن کے ۴۳ جہاز گرا لئے گئے۔ برما میں جاپانیوں کو جان و مال کا بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ نئی برطانی فوجیں میدان جنگ میں پہنچ گئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سیام اور ہند چینی سے جاپانی فوجیں بھی بھاری تعداد میں برما پہنچ رہی ہیں۔

نیویارک۔ ۲۷ فروری۔ امریکن وزیر جنگ نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ سنگاپور کے ہتھیار ڈالنے سے صرف ۳۶ گھنٹے قبل جنرل ویول سنگاپور میں تھے۔ اور وہاں ایک ہوائی جہاز کے حادثہ میں ان کی پسلی ٹوٹ گئی۔

نیویارک۔ ۲۷ فروری۔ وزیر جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل لاس اینجلز پر کسی غیر معلوم ملک کے پندرہ طیاروں نے پرواز کی۔ جنہیں طیارہ شکن توپوں نے گولے پھینکے خیال ہے کہ امریکہ کے ففتھ کالم کے لوگ یہ پرواز کر رہے تھے۔

بٹاویہ۔ ۲۶ فروری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج جاپانی اور ڈچ جہازوں نے وسیع پیمانہ پر سرگرمیاں جاری رکھیں جنوبی سلیبس میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن نے جنوبی بورنیو کے دو اور شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جزیرہ بانکا بھی اس کے قبضہ میں جا چکا ہے۔ اسی طرح جنوبی سماٹرا کے مغربی ساحل پر بھی جاپانی قابض ہو چکے ہیں۔ ڈچ گورنر جنرل نے ایک تقریر میں کہا کہ اب تباہی اور پسپائی کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ اور مقابلہ کرنے نیز دشمن پر وار کرنے کا موقعہ آگیا ہے۔ اب ہم ڈٹ کر لڑیں گے۔

لنڈن۔ ۲۶ فروری۔ برطانی امیر البحر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ اس وقت ہمارے دو ہزار جہاز مختلف سمندروں کی پُرخطر لہروں پر سفر کر رہے ہیں۔ سنہ ۱۹۴۱ء میں ہم نے اپنے تجارتی جہازوں پر ۲۱ ہزار طیارہ شکن توپیں نصب کی ہیں۔ اور پانچ ہزار جہازوں پر ہوائی حملوں سے بچاؤ کے خاص آلے لگائے گئے ہیں۔ اب تک ہم جرمنی اور اٹلی کے دس لاکھ ٹن وزنی جہازوں کو تباہ یا گرفتار کر چکے ہیں۔

ماسکو۔ ۲۶ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ روسی فوج نے خارکوف کے شمال اور جنوب میں جرمن مورچوں کو توڑ دیا ہے۔ لینن گراڈ کے محاذ پر جرمن فوج محصور کر لی گئی ہے۔ یوکرین میں ایک روسی دستہ نے ۲۰۰ جرمن افسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور بھاری سامان جنگ پر قبضہ کیا۔ جنوبی محاذ پر دس روز کی لڑائی میں روسی فوجوں نے تین ہزار جرمن افسروں اور سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور صرف ایک دن میں تیرہ آباد شہروں پر قبضہ کر لیا۔

دہلی۔ ۲۶ فروری۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں گیارہ ووٹوں کی حمایت اور پانچ کی مخالفت سے اس مفہوم کا ایک ریزولیوشن پاس ہوا کہ اگزیکٹو کونسل میں ڈیفنس ممبر کوئی ہندوستانی مقرر کیا جائے۔

کینبرا۔ ۲۶ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ سنگاپور میں ۱۷ ہزار آسٹریلین فوج گرفتار ہوئی ہے۔

بٹاویہ۔ ۲۶ فروری۔ جاپانی فوجوں نے مغربی بورنیو پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن۔ ۲۶ فروری۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ فلپائن میں جنرل میکارتھر کی فوجوں نے جاپانی فوجوں کے اگلے دستوں پر حملے کر کے ان کے کئی مورچے چھین لئے ہیں۔ اور جاپانی فوج کئی میل تک پسپا ہو گئی ہے۔

لاہور۔ ۲۶ فروری۔ آج پنجاب اسمبلی میں اس بل پر بحث ہوئی جس کا مقصد یہ ہے کہ خانقاہوں اور مزاروں پر عورتوں کے گانے اور ناچنے کی ممانعت کر دی جائے۔ بل کی صرف ایک ممبر نے مخالفت کی۔ بل پاس ہو گیا۔

لنڈن۔ ۲۶ فروری۔ آج ہندوستان کے سوال پر اظہار خیال کرتے ہوئے سر سٹیفورڈ کرپس نے ہاؤس آف کامنز میں کہا۔ کہ اس وقت اس سوال نے ہاؤس کے عام ممبروں کو پریشان کر رکھا ہے۔ حکومت کو ہندوستان کی طاقت اور اتحاد کے متعلق بہت تشویش ہے۔ اور وہ محسوس کرتی ہے کہ ہندوستان کے اتحاد کے لئے زیادہ سے زیادہ کام کرنا چاہیئے۔ ہندوستان میں فوجی بھرتی کافی ہے۔ مگر اسلحہ کافی نہیں۔ سر جارج سسٹر نے کہا کہ حکومت ہندوستان کے سیاسی اور آئینی اختلاف دور کرنے کے لئے آگے قدم اٹھانا چاہیے تو دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کی آزادی کو روک نہیں سکتی۔ ایک ممبر نے کہا۔ کہ ہندوستان کے سوال کا حل کرنے کے اختیارات کا حامل ایک مشن وہاں بھیجا جائے۔

دہلی۔ ۲۶ فروری۔ سنگاپور سے آنے والے ہندوستانیوں میں سے اکثر کا بیان ہے کہ دشمن کے مقبوضہ علاقوں میں جو ہندوستانی رہ گئے ہیں۔ ان سے عام طور پر بہتر سلوک کیا جاتا ہے۔

کلکتہ۔ ۲۶ فروری۔ بنگال اسمبلی میں وزیر دفاع نے بیان کیا۔ کہ حکومت کی رائے میں صوبہ بنگال کے ۲۵ فیصدی علاقہ پر دشمن کے حملے ہو سکتے ہیں۔

(عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی)